السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نےاپنے بھائیوں میں تیسرے نمبر پر ہے اوراس نے ایک دوسرے خاندان کی لڑکی کے ساتھ دودھ پیا ہے توکیا یہ لڑکی اس کے تمام چھوٹے بڑے بھائیوں کی بہن ہوگی ؟ نیز کیا یہ لڑکی اس شخص کے دوسری ماں سے بھائیوں کی بھی بہن ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ ہے پانچ یا اس سے زیادہ رضعات پر مشتمل ہواوردوسال کی عمر کے اندر ہو‘کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے:

وَالوٰلِدٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ ۖ لِمَن أَرادَ أَن يُتِمَّ الرَّضاعَةَ ... سورة البقرة ۲۳۳

’’اورمائیں اپنے بچوں کو پورے دوسال دودھ پلائیں یہ حکم اس شخص کیلئے جوپوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔‘‘

اورحضرت عائشہ ؓ سے روایت ہے:

(کان فیما أنزل من القرآن عشر رضعات معلومات یحرمن ثم نسخن بخمس معلومات، فتوفی رسول اللہ ﷺ وہی فیما یقرأ من القرآن)) (صحیح مسلم))

’’قرآن مجید میں دس معلوم رضعات کے بارے میں حکم نازل ہواتھا‘جس سے حرمت ثابت ہوتی تھی اورپھر دس کوپانچ رضعات سے منسوخ کردیاگیااورجب نبی اکرم ؐ کاانتقال ہواتووہ قرآن میں پڑھی جاتی تھیں۔‘‘

ایک رضعہ یہ ہے کہ بچہ پستان سے دودھ پیے اورپھر سانس لینے کیلئے یاپستان بدلنے کیلئے یاکسی اورمقصد کیلئےچھوڑدے اورجب وہ دوبارہ دودھ پینا شروع کرے تویہ دوسرا رضعہ ہوگا‘لہٰذا جب یہ ثابت ہوجائے کہ کسی شخص نے کسی لڑکی کی ماں یااس کے باپ کی بیوی کادودھ پیا ہے اوراس طرح پیا ہے جس طرح کی کیفیت پہلے بیان کی گئی ہے جووہ اس لڑکی کااوراس کے والدین کی طرف سے یاصرف ماں یاصرف باپ کی طرح سے تمام بہن بھائیوں کابھائی ہوگا‘اس کے بھائیوں میں سے ہرایک کیلئے اس لڑکی اس کی بہنوں میں کسی سے بھی شادی کرنا جائزہوگی اوراس رضاعت کااس شادی پر کوئی اثر نہ ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد3 صفحہ361

محدث فتویٰ